سوال

سوئے ہوئے شخص کی نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص نماز عشاء نہ پڑھے سوجائے اوراسے نماز فجر کے بعد یاد آئے توکیا وہ اسے اسی وقت پڑھے یا اگلی عشاء کی نماز کے ساتھ پڑھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد موجود ہے کہ : (من نام عن الصلواۃ او نسیہا فلیصلہا اذا ذکرہا لاکفارہ لہا الا ذلک وقرا قولہ تعالی......آیت) (صحیح بخاری)

"جو شخص نماز سے سوجائے یا بھول جائے تووہ اس وقت پڑھے جب یاد آجائے اس کا یہی کفارہ ہے" اس موقعہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد باری تعالیٰ بھی پڑھا : اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔ ''

اس مسئلہ میں نماز عشاء اور دیگر نمازوں میں کوئی فرق نہیں ہے لہذا آدمی جب بھی بیدار ہو وقت نہ بھی ہو تو فوراً اسی وقت پڑھ لے اور عشاء تک مؤخر نہ کرے بلکہ جوں ہی یاد آئے فوراً پڑھ لے خواہ ممانعت کا وقت ہو یا کسی اور نماز کا لیکن اگر یہ خدشہ ہو کہ اس نماز کے پڑھنے سے موجود نماز کا وقت ختم ہو جائے گا تو پھر پہلے موجود نماز کو پڑھ لے اور اس کے بعد فوت شدہ نماز کو پڑھ لے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص378

محدث فتویٰ